## 70472-اذان اوراقامت کھنے والے کا اجرو ثواب

سوال

اذان اوراقامت کھنے والے کا اجرو ثواب کیا ہے ؟

پسندیده جواب

سنت نبویہ میں مؤذن کے اجرو ثواب پر دلالت کرنے والی احادیث موجود میں ، یہ اجرو ثواب کسی اور کو حاصل نہیں ہوتا ، ذیل میں ہم چندایک احادیث بیان کرتے میں :

1 – عبدالرحمن بن عبدالله بن عبدالرحمن بن ابی صعصعة انصاری اپنے والدسے بیان کرتے ہیں کہ انہیں ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه نے کہا:

میں دیکھ رہاہوں کہ تجھے بحریاں اور بادیہ نشینی بہت پسند ہے، چنانچہاگر تواپنی بحریوں یا پھر دیہات میں ہواوراذان کہو تو بلند آ واز سے اذان کہنا ، کیونکہ مؤذن کی اذان کی آ واز جوجن اورانسان اور کوئی اور چیز سنے وہ روز قیامت اس کی گواہی دیے گی .

ابوسعيدرضي الله تعالى عنه كهية بين: مين نے يه بات رسول كريم صلى الله عليه وسلم سے سنى تھى"

صحح بخاري حديث نمبر (584).

2-معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"روز قیامت مؤذن سب سے لمبی گردنوں والے ہو نگے"

صحح مسلم حدیث نمبر (387).

امام نووي رحمه الله تعالى كهية مين:

"اس کامعنی یہ کیا گیا ہے کہ: اللہ تعالی کی رحمت کی جانب زیادہ جھانکنے والے لوگ؛ کیونکہ جھانکنے والا شخص جیے دیکھنا چاہتا ہواس کی جانب گردن لمبی کرکے دیکھتا ہے.

چنانچیاس کامعنی یہ ہوا : وہ اس کا بست زیادہ اجرو ثواب دیکھیں گے .

اور نضر بن شمیل کہتے ہیں : روز قیامت جب لوگ پسینے میں شر ابور ہو کر ڈو بنے لگیں گے توان کی گردنیں لمبی ہوجا ئینگی تاکہ یہ تنکلیف اور پسینہ انہیں نہ پہنچے.

اورایک قول یہ بھی ہے کہ : وہ سر داراوررئیس ہو نگے ، اور عرب لوگ گردن لمبی ہونے کے ساتھ سر داروں کی وصف بیان کرتے ہیں .

اورایک قول یہ بھی ہے کہ : ان کی پیروی کرنے والے زیادہ ہو نگے.

اورا بن الاعرابي كهية ہيں: اس كامعنى يہ ہے كہ: اعمال ميں سب سے زيادہ لوگ.

قاضي عياض رحمه الله تعالى وغيره كسة ميں: بعض نے "إعناقاً" يعني الف پرزير كے ساتھ روايت كيا ہے، جس كامعني جنت كي طرف جلد جانے كا ہے"ا نتهي

اورالعنق تیزی کے ساتھ طینے کی ایک قسم ہے.

ديکھيں: شرم مسلم للنووي (91/4–92).

3-ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اگرلوگوں کواذن اور پہلی صف کے اجرو ثواب کاعلم ہو تواوراگرانہیں اس کے لیے قرعہ اندازی بھی کرنا پڑے تووہ قرعہ اندازی ضرور کریں "

صحح بخاري حديث نمبر (590) صحح مسلم حديث نمبر (437).

حدیث کامعنی یہ ہے کہ:

اگرلوگوں کواذان اور پہلی صف کے عظیم اجرو ثواب کاعلم ہواوروہ اذان کھنے یا پہلی صف میں کھڑے ہونے کے لیے قرعہ اندازی کے علاوہ کوئی اور طریقہ نہ پائیں تووہ اس کے لیے قرعہ اندازی ضرور کریں، تاکہ اس کا عظیم اجرو ثواب حاصل کر سکیں .

4- براء بن عازب رضی الله تعالی عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا:

"یقینااللہ تعالی اوراس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجے ہیں ، اور مؤذن کی آواز پہنچنے کے برابراسے بخش حاصل ہوتی ہے ، اور جوخشک اور ترچیز اسے سنے اس کی تصدیق کرتی ہے ، اوراس کے ساتھ جو بھی نمازاداکرہے اسے بھی اس جتنا ہی ثواب حاصل ہو تا ہے "

سن نسائی حدیث نمبر (646) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح التر غیب حدیث نمبر (235) میں اسے صحیح کہا ہے.

اوراقامت کینے کی فضیلت بھی مندرجہ بالااذان کی احادیث میں ہی شامل ہوتی ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اقامت کواذان کہا ہے ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

" دو نوں اذا نوں کے مابین نماز ہے"

صحيح بخاري حديث نمبر (598) صحيح مسلم حديث نمبر (838).

حافظا بن حجر رحمه الله تعالى كهية مين:

قولہ: " بین کل اذا نین " دو نوں اذا نوں کے مابین ، یعنی اذان اور اقامت کے مابین . انتہی

اقامت کی فضیلت میں بھی ایک خاص حدیث وارد ہے:

ا بن عمر رضى الله تعالى عنهما بيان كرتے ہيں كه رسول كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمايا:

"جو شخص بارہ برس تک اذان کہتا ہے اس کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے، اور ہر دن کی اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور ہراقامت کے بدلے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں"

سنن ابن ماجه حدیث نمبر (728) علامه منذی اور علامه البانی رحمه الله تعالی نے اسے صحیح کہا ہے.

ديكھيں: صحح الترغيب حديث نمبر (248).

والتّداعكم .